ذیابیطس کی بیماری اور روزہ

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں انگلینڈ میں رہتا ہوں مجھے زیابیطس کی بیماری ہے جس میں تھوڑی تھوڑی دیر میں انسولین کا انجکشن لگانا پڑتا ہے۔کیا مجھ پر روزہ فرض ہے۔یہاں کے ڈاکٹرز اس بیماری میں بیماری میں روزے سے منع کرتے ہیں کیونکہ اس میں شدید پیاس لگتی ہے۔

سائل:ایک بھائی فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

رمضان مبارک کا روزہ فرضِ قطعی ہے جیسا کہ اللہ عزوجل نے رمضان کے روزے رکھنے کا حکم دیا اورفرمایا: فَمَنۡ شَہِدَ مِنۡکُمُ الشَّہۡرَ فَلۡیَصُمۡہُ ؕ تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے ضرور اس کے روزے رکھے۔

(البقرۃ :185)

اور احادیث میں روزہ رکھنے کی شدید تاکید وارد ہوئی جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں " **أَرْبَعٌ فَرَضَهُنَّ اللهُ فِي الْإِسْلَامِ، فَمَنْ جَاءَ بِثَلَاثٍ، لَمْ يُغْنِينَ عَنْهُ شَيْئًا، حَتَّى يَأْتِيَ بِهِنَّ جَمِيعًا الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَصِيَامُ رَمَضَانَ، وَحَجُّ الْبَيْتِ**" اللہ عزوجل نے اسلام میں چار چیزوں کو فرض کیا جس نے تین پر عمل کیا تو یہ اسے کچھ فائدہ نہیں دیں گی۔جب تک وہ تمام پر عمل نہ کرے (1): نماز(2):زکوۃ (3):روزہ (4):حج

(مسند امام احمد بن حنبل حدیث زیاد بن نعیم الحضرمی ج29 رقم 17789)

اس سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی بلاعذر روزہ چھوڑے تواس کے دیگر اعمال اکارت ہونے کا اندیشہ ہے اور خوفِ خدا رکھنے والا کوئی مسلمان بھی ایسی وعید سن کر بلا عذر رمضان کا روزہ چھوڑنے کی جرات نہیں کرسکتا ہے۔

اور یاد رکھیے کافر یا بدمذہب یا فاسق ڈاکٹروں کا قول شریعت میں قبول نہیں ہے اور نہ ہی ان کے کہنے سے روزہ چھوڑا جاسکتا ہے اور آپ کے ملک میں سنی مسلمان حاذق ڈاکٹر ڈھونڈنا بھی مشکل ہے لہذا ایسی صورتِ حال میں خود تجربہ کیجئے کہ اگر روزہ رکھنے میں مرض بڑھتا ہے یا ناقابل برداشت پیاس لگتی ہے تو روزہ نہ رکھیے بلکہ مرض ٹھیک ہونے پر ان روزوں کے قضا کرلیجیے یا سردیوں کے موسم میں جب انگلینڈ میں دن نہایت چھوٹا ہوجاتا ہے اور سردی کی وجہ سے زیادہ پیاس بھی نہیں لگتی تو ان ایام میں روزوں کی قضا کرلی جائے ۔کیونکہ اللہ عزوجل معذور لوگوں کو رمضان کے علاوہ دوسرے ایام میں روزوں کی قضا کرنے کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے۔

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ تو جس قدر روزے چھوٹے ہیں اتنے روزے اور دنوں میں (قضا کرو)اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا۔

(البقرۃ :185)

اور اگر روزہ رکھنے سے مرض میں اضافہ نہیں ہوتا اور نہ ہی ایسی شدید پیاس لگتی ہے جو برداشت سے باہر ہوتو آپ پر رمضان کا روزہ رکھنا فرض ہے۔اور ویسے بھی روزہ صحت کا ضامن ہے ۔ جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ صُوْ مُوْ ا تَصِحُّوا یعنی روزہ رکھو صِحَّتیاب ہو جاؤ گے۔

(دُرِّمَنثور ج١ص۴۴٠)

اور یہ بھی یاد رکھیں کہ روزے کی حالت میں انسولین یا کسی اور دوائی کا انجکشن لگانےسے روزہ نہیں ٹوٹتا کماحققناہ فی فتاونا کیونکہ اس بارے میں فقہِ حنفی کا مشہور ضابطہ یہ ہے کہ منفذ[Route] کے ذریعے کسی چیز کا معدے تک پہنچنا روزہ توڑدیتا ہے اور اگر کوئی چیز منفذ[Route] کی بجائے مسام کے ذریعے معدے یا جسم میں جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

جیسا کہ فتاوی ہندیہ میں ہے کہ **"وَمَا يَدْخُلُ مِنْ مَسَامِّ الْبَدَنِ مِنْ الدُّهْنِ لَا يُفْطِرُ"**اور جوچیز یا تیل وغیرہ بدن کے مسام کے ذریعے جسم میں وہ روزہ نہیں توڑتا۔

[الفتاوی الہندیہ الْبَابُ الرَّابِعُ فِيمَا يُفْسِدُ وَمَا لَا يُفْسِدُ ج1 ص 203]

اور انجکشن میں بھی دواء مساموں کے ذریعے ہی جسم میں داخل ہوتی ہےاور اس سے بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

FASTING AND DIABETES

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: I live in England and I am suffering from diabetes, due to which insulin injections need to be administered to me in short intervals of time. Is fasting fard (obligatory) upon me? The doctors here dissuade from fasting when suffering from this ailment, as the patient feels extremely thirsty much frequently.

Questioner: A brother from England

Answer:

الـ رحـ يم الـ رحمن الله بـ سم

والـ صواب الحَق هدايةَ الـ لهم الوَهاب المَلِكِ بِعَونِ الـ جواب

Fasting in Ramadan is fard qata'i (absolutely obligatory). Allah ﷻ commands us to fast during Ramadan, and states,

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

"So any one of you who is present that month should fast" [Surah al-Baqarah, 185]

The Hadith lays strict emphasis on fasting during this month. The Messenger of Allah ﷺ states,

أَرْبَعٌ فَرَضَهُنَّ اللهُ فِي الْإِسْلَامِ، فَمَنْ جَاءَ بِثَلَاثٍ، لَمْ يُغْنِينَ عَنْهُ شَيْئًا، حَتَّى يَأْتِيَ بِهِنَّ جَمِيعًا الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَصِيَامُ رَمَضَانَ، وَحَجُّ الْبَيْتِ

"Allah ﷻ has obligated four things in Islam. If anyone acts on three of them, he will not be benefitted unless he acts on all of them. (They are) Salah, Zakat, Fasting and Hajj." [Musnad Imam Ahmad, vol. 29, hadith #17789]

Thus it is clear that if someone leaves fasting without any valid excuse, then it is feared that other deeds of his will be rejected. Any Muslim who fears Allah ﷻ will not dare to leave Ramadan fasts after hearing such warnings.

The statement of a doctor who is a disbeliever or heretic or transgressor is neither acceptable in the Sharia nor can one leave fasting because of his saying to do so. It is also very difficult to find a proficient Sunni Muslim doctor in your

country. In this case, you must experience for yourself if the ailment increases or you face unbearable thirst due to fasting. If yes, then you can miss the fasts and compensate for them later when you get well. In England, you may observe the missed fasts during the winter season as days are very short then and you may not feel much thirsty also. Allah ﷻ states regarding people who are excused from fasting,

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

“Anyone who is ill or on a journey should make up for the lost days by fasting on other days later.” [Surah al-Baqarah, 185]

If the ailment does not increase or you do not feel extremely thirsty, then fasting during the month of Ramadan is fard upon you. Moreover, fasting is the guarantor of good health. The Messenger of Allah ﷺ stated,

صُوْ مُوْ ا تَصِحُّوا

“Fast and you will become healthy.” [al-Durr al-Manthur, vol. 1, pg. 440]

Remember that taking injections of insulin or any other medicine does not invalidate the fast. We have mentioned this in our fatwas. Regarding this issue, the famous principle of the Hanafi school is, “Anything that enters the stomach through a route invalidates the fast. If anything enters the stomach through the skin instead of a route, then it does not invalidate the fast.”

It is mentioned in al-Fatawa al-Hindiyyah,

وَمَا يَدْخُلُ مِنْ مَسَامِّ الْبَدَنِ مِنْ الدُّهْنِ لَا يُفْطِرُ

“Anything like oil, etc., that enters the body through the skin, does not invalidate the fast.” [al-Fatawa al-Hindiyyah, vol. 1, pg. 203]

Similarly, while administering an injection, the medicine enters the body through the skin. This does not invalidate the fast.

واللہ تعالیٰ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadiri.